سوال

، سے پہ 300 لینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مارے ہاں آڑھتی حضرات کا یہ طریقہ ہے کہ زمیندار حضرات ان سے رقم لے لیتے ہیں اور فصل کے موقع پر انہیں پیداوار دینے کا وعدہ کرتے ہیں، اس طرح آڑھتی حضرات ایک لاکھ روپے دے کر تقریباً ڈیڑھ لاکھ روپیہ کما لیتے ہیں۔ کیا ایسا کرنا شرعاً جائز ہے؟ کتاب وسنت کا حوالہ دیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پر اس کی نقد قیمت وصول کرنا جائز ہے۔ شرعی طور پر اسے بیع سلم یا بیع سلف کہا جاتا ہے، اس طرح کی خرید وفروخت جائز ہے۔ رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں اس طرح کی خرید وفروخت ہوا کرتی تھی، خود رسول ا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی اجازت دی ہے لیکن اس کی چند ایک شرائط ہیں۔

م کی خرید وفروخت کے لیے ضروری ہے کہ جنس معین ہو، ماپ یا وزن بھی معلوم ہو، بھاؤ بھی طے ہو اور ادائیگی کی تاریخ بھی معین ہو۔ دراصل اس قسم کی خرید وفروخت اشیا کے معدوم ہونے کی وجہ سے ناجائز تھی لیکن اقتصادی مصالح کے پیش نظر لوگوں کے لیے نرمی کرتے ہوئے اسے مستثنیٰ قرار دیا گیا ہے۔

ر آڑھتی حضرات زمیندار سے خرید وفروخت کا معاملہ کرتے ہیں کہ انہیں پیشگی رقم دے کر آئندہ جنس لینے کا اہتمام کرتے ہوں اور اس کا بھاؤ، تاریخ ادائیگی جنس اور نوع نیز بھاؤ کا تعین کر لیا جائے تو جائز ہے اور اگر روپیہ دے کر آئندہ فصل کے موقع پر ان سے روپیہ ہی لینا ہے تو ایسا کرنا سود ہے جو بہت سنگین ج

---

[1] صحیح مسلم، السلم: ۴۱۲۴

[2] صحیح بخاری، السلم: ۲۲۵۵۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث](#)

جلد:3، صفحہ نمبر:266

محدث فتویٰ